



## سوال

(115) نماز عید میں کتنی تکبیرات کسی جاتی ہیں اور ان کا محل کیا ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز عید میں کتنی تکبیرات کسی جاتی ہیں اور ان کا محل کیا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) کثیر بن عبد اللہ اپنے باپ سے وہ اس کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین میں پہلی رکعت میں قرأت سے پہلے سات تکبیریں کہیں اور دوسری میں قرأت سے پہلے پانچ کہیں۔ (مشکوٰۃ)

(۲) جعفر بن محمد سے مرسل روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ، ابو بکر عمر بن عبد العزیز نے عیدین میں اور نماز استسقاء میں پہلی رکعت میں سات دوسری رکعت میں پانچ تکبیریں کہیں اور خطبہ سے پہلے نماز پڑھی اور قرأت بلند آواز سے پڑھی۔ (مشکوٰۃ)

اس میں اختلاف ہے کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں تکبیر تحریمہ کے ساتھ مراد ہیں یا تکبیر تحریمہ کے بغیر لیکن ظاہر حدیث سے دوسری صورت ظاہر ہوتی ہے۔ ہاں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے دارقطنی میں حدیث ہے۔ سوئی تکبیرۃ الافہاج یعنی رکوع کی تکبیروں کے سوال لیکن اس اسناد ضعیف ہیں۔

چونکہ صریح صحیح دلیل کسی طرح نہیں اس لیے اس میں تشدد نہ کرنا چاہیے۔ کوئی تکبیر تحریمہ اور تکبیر رکوع کے سوا سات پانچ کہنے یا اس کے ساتھ ابن عبد البر کہتے ہیں۔ پہلا امام شافعی رحمہ اللہ کا مذہب ہے۔ دوسرا امام مالک رحمہ اللہ کا تحفۃ الاحوذی ص ۳۳۶۔ سعید بن عاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نے ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ اور حذیفہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ عید الاضحیٰ اور فطر میں کس طرح کہتے تھے۔ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا جیسے جنازہ پر چار تکبیریں کہتے ہیں۔ اس طرح چار کہتے تھے حذیفہ رضی اللہ عنہ نے تصدیق کی کہ ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے سچ کہا۔

مگر اس حدیث کی اسناد میں عبد الرحمن ثوبان راوی ضعیف ہے۔ اور دوسرا راوی ابو عائشہ ہے۔ وہ مجہول ہے سات پانچ والی روایت کی کئی سندیں ہیں۔ وہ حسن کے درجہ سے کم نہیں۔ اس لیے راجح یہی ہے کہ پہلی رکعت میں سات تکبیریں کہیں اور دوسری میں پانچ کہیں اور کئی بھی قرأت سے پہلے۔

عبد اللہ امرتسری



(فتاویٰ اہل حدیث ص ۳۹۸)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 193

محدث فتویٰ